P-256

PR IX (SE) 20

اردو (لازمی) (نیو کورس)

9th (Reappear)

نوٹ:- سیکشن (ب) اور سیکشن (ج) کیلئے کل وقت 2 گھنٹے 40 منٹ ہیں۔

سیکشن (ب)

نمبر: ۳۶

سوال-II مندرجہ ذیل سوالات میں سے کوئی سے نو (9) کے جوابات تحریر کریں۔ ہر سوال کے نمبر برابر ہیں۔

(۱) مصنف نے آپؐ کے اخلاق کا سب سے نمایاں وصف کیا بتایا ہے؟

(۲) انسان کے کن امور کا تعلق خدا اور انسان کے درمیان ہے؟

(۳) وہم کی تصویر کس طرح پیش کی گئی ہے؟

(۴) باپ نے اپنے اعمال نامے کے بارے میں بیٹے سے کیا کہا؟

(۵) ڈرامہ "دستک" سے آپ کون سا اخلاقی سبق اخذ کرتے ہیں؟

(۶) ماما کی بیٹی کیسے پکڑی گئی؟

(۷) مندرجہ ذیل الفاظ و تراکیب کو جملوں میں استعمال کریں:
سائل، آتش دوزخ، انسداد، دروغ گوئی

(۸) "تمہیں اس سے کہیں زیادہ ثواب ہو گیا۔ اس حج کا نام حج اکبر ہے" اس جملے کی وضاحت کیجئے۔

(۹) سفارش طلب کی بلیک میلنگ کا کیا انداز ہوتا ہے؟

(۱۰) قیصر و کسریٰ کے ظلم کو کس چیز نے مٹایا تھا؟ وضاحت لکھیں۔

(۱۱) منشی پریم چند کی چار تصانیف کے نام لکھیں۔

(۱۲) اسناد، مسند الیہ اور مسند کی تعریف لکھیں اور ایک مثال دیں۔

سیکشن (ج)

نمبر: ۲۴

نوٹ:- کوئی سے تین سوالات کے جوابات تحریر کیجئے۔ ہر سوال کے آٹھ (8) نمبر ہیں۔

سوال-III متن اور سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کریں۔ (نمبرات: متن کا حوالہ=02، سیاق و سباق=02، تشریح=04) کل نمبر=08

(الف) میں ان دونوں خیالوں کو وسعت دے رہا تھا اور بے فکری کے تکیے سے لگا بیٹھا تھا کہ نیند آ گئی۔ خواب میں دیکھتا ہوں کہ سلطان افلاک کے حضور سے ایک عام اشتہار جاری ہوا ہے، خلاصہ جس کا یہ ہے کہ تمام اہل عالم اپنے اپنے رنج و الم اور مصائب و تکالیف کو لائیں اور ایک جگہ ڈھیر لگائیں۔ چنانچہ اس مطلب کیلئے ایک میدان کہ میدان خیال سے بھی زیادہ وسیع تھا، تجویز ہوا اور لوگ آنا شروع ہوئے۔

(ب) نظر و ظر تو لگانا مجھے آتا نہیں۔ ہاں! یہ ضرور ہے کہ گھورنا اکثر میرے لیے مفید ثابت ہوا ہے۔ شروع شروع میں تو میری یہ حالت تھی کہ کسی کو کچھ کھاتے دیکھا اور الگ ہٹ گیا۔ کوئی اللہ کا بندہ یہ بھی خیال نہیں کرتا تھا کہ اس معصوم اور لاوارث بچے کو بھی دو۔ آخر کہاں تک دل مارا جاتا۔ میں نے بھی رنگ بدلا، جہاں کسی نے ذرا منہ چلایا اور میں نے گھورا۔ ادھر میں نے گھورا اور ادھر مجھ پر صلواتیں پڑنی شروع ہوئیں، مگر تھوڑا بہت یاروں کے حصہ میں آ ہی گیا۔

سوال-IV شاعر اور نظم کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک نظم پارے کی تشریح کریں۔ (نمبرات: شاعر کا نام=02، نظم کا نام=02، تشریح فی شعر=02) کل نمبر=08

(الف)
کیچڑ سے ہو رہی ہے جس جا زمیں پھسلنی
مشکل ہوئی ہے واں سے ہر اک کو راہ چلنی
پھسلا جو پاؤں پگڑی مشکل ہے پھر سنبھلنی
جوتی گری تو واں سے کیا تاب پھر نکلنی

(ب)
یہ نکتہ سرگزشتِ ملت بیضا سے ہے پیدا
کہ اقوام زمیں ایشیا کا پاسباں تو ہے
سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

سوال-V بحوالہ شاعر کسی ایک جزو کی تشریح کریں۔ (نمبرات: شاعر کا نام=02، تشریح فی شعر=03) کل نمبر=08

(الف)
نہ دیکھا غم دوستاں شکر ہے
ہمیں داغ اپنا دکھا کر چلے
شفا اپنی تقدیر ہی میں نہ تھی
کہ مقدور تک تو دوا کر چلے

(ب)
یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصال یار ہوتا
اگر اور جیتے رہتے، یہی انتظار ہوتا
تیرے وعدے پہ جیئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا
کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا

سوال-VI علاقے کے ناظم کے نام درخواست لکھ کر صفائی کی صورت حال کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھانے کا ذکر کریں۔ یا کل نمبر=08

مندرجہ ذیل اقتباس کو بغور پڑھ کر آخر میں دیئے گئے سوالات کے جوابات دیجئے۔ (نمبرات مختصر سوالات فی سوال=02)

ایک شخص سوکھا سہما، دبلاپے کے مارے فقط ہوا کی حالت ہو رہا تھا، اس انبوہ میں نہایت چالاکی اور پھرتی سے پھر رہا تھا۔ اس کے ہاتھ میں ایک آئینہ تھا، جس میں دیکھنے سے شکل نہایت بڑی معلوم ہونے لگتی تھی۔ ایک ڈھیلی پوشاک پہنے تھا، جس کا دامن، دامن قیامت سے بندھا ہوا تھا۔ اس پر دیوزادوں اور جنات کی تصویریں زردوزی سے کڑھی ہوئی تھیں۔ اور جب وہ ہوا سے لہراتی تھیں، تو ہزاروں عجیب و غریب صورتیں اس پر نظر آتی تھیں۔

(الف) سوکھا شخص کیسا تھا اور وہ کیا کر رہا تھا؟

(ب) سوکھے شخص کی پوشاک کیسی تھی؟

(ج) سوکھے شخص کے ہاتھ میں کیا تھا؟ اور اس میں دیکھنے سے کیا ہوتا تھا؟

(د) پوشاک جب ہوا سے لہراتی تھی تو کیا ہوتا تھا؟

www.ilmkidunya.com